جلد ۵۰/۱۵ | ۱۴ وفا ۱۳۴۰ ہش | ۱۴ جولائی ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۶۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۱۲ جولائی بوقت ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ کو ہلکی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

فیلڈ مارشل ایوب اور صدر کینیڈی میں کئی مسائل پر مفاہمت ہو گئی

کشمیر اور پاکستان کی اقتصادی امداد پر تبادلۂ خیال۔ بات چیت کا انتہائی اہم مرحلہ

واشنگٹن ۱۳ جولائی۔ صدر محمد ایوب خاں اور صدر کینیڈی کی سیاسی بات چیت کل دوسرے اور اہم و نازک دور میں داخل ہوگئی۔ واشنگٹن میں صدر پاکستان کے قیام کے دوسرے دن دونوں صدر دو گھنٹے کے لئے (سوا دس بجے سے سوا بارہ بجے تک) کشمیر اور پاکستان کی اقتصادی امداد پر تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔ واشنگٹن میں خیرسگالی کے خوشگوار ماحول میں کہنا کچھ مشکل نہیں ہے کہ امریکہ دوسرے پنجسالہ منصوبے کی وہ کمی بخوشی پوری کرنا منظور کرے گا جس سے پاکستان کو بہت مایوسی ہوئی تھی۔ اور ویسے بھی اب یہ بات صاف ہو چکی ہے کہ اس سلسلہ میں یہ کمی پاکستان کے خلاف برطانیہ کی سرگوشی کی مہم کا نتیجہ تھی۔ لیکن یہاں اصل سوال مالی امداد کا نہیں سیاسی مسائل کا ہے۔ صدر پاکستان اپنے امریکی میزبان سے صاف طور پر پوچھنا چاہتے ہیں کہ دوستوں اور اتحادیوں کے بارے میں نئی امریکی حکومت کی کیا پالیسی ہے؟ صدر کینیڈی کل ہوائی اڈے پر صدر ایوب کا استقبال کرتے وقت اس سوال سے پہلے ہی اس کے جواب کی طرف اشارہ کر چکے ہیں۔ آپ نے کہا تھا کہ امریکی اپنی اجتماعی اور نجی زندگی میں دوست کی دوستی اور اس کی استواری کا بہت پاس کرتے ہیں۔

کل بات چیت کی ابتدا بین الاقوامی صورت حال پر غور سے ہوئی۔ برلن، روس کے فوجی بجٹ میں ۳۳ فی صد اضافے کا خروشیف کی طرف سے اعلان اور جنوب مشرقی ایشیا کے مسائل زیر بحث آئے۔

گزشتہ شب صدر کینیڈی اور ان کی اہلیہ نے صدر ایوب کو واشنگٹن سے ۲۰ میل دور جارج واشنگٹن کے تاریخی مکان کے صحن میں شامیانے کے اندر ڈنر پارٹی دی۔ اس مکان میں جو اب قومی زیارت گاہ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اس قسم کی تقریب کی یہ پہلی

و شامل ہے۔ مقامی امریکی حلقے یہ تاثر چھپانے کی کوئی کوشش نہیں کر رہے ہیں کہ یہاں پاکستان کے معزز مہمان کو خوش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اور ان کے استقبال اور مہمانداری کے سلسلہ میں سب انتظامات غیر معمولی ہیں۔

ریڈیو پاکستان کے نمائندے غنی اعرابی کی اطلاع کے مطابق صدر ایوب اور صدر کینیڈی کی بات چیت میں کئی مسائل پر مفاہمت ہو گئی ہے۔ معتبر ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اب اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ امریکی پالیسی میں کوئی ایسی تبدیلی ہو جس سے جنوب مشرقی ایشیا میں توازن اقتدار بدل جانے کا اندیشہ ہو۔

لائل پور کے نزدیک بس کے حادثہ میں ۱۴ مسافر ہلاک

لاہور آنے والی بس ٹرک سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی

لائل پور ۱۳ جولائی۔ کل لائل پور سے ۲۲ میل دور شاہ کوٹ کے نزدیک بھٹی ٹرانسپورٹ سروس کی لاہور آنے والی بس واپڈا کے ایک ٹرک سے ٹکرا کر تباہ ہوگئی۔ اس حادثہ میں ۱۴ مسافر ہلاک ہوگئے۔ اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے آٹھ مسافروں کی حالت نازک ہے۔

ایک زخمی خاتون صغریٰ بی بی طبی امداد ملنے سے پہلے جاں بحق ہوگئی۔ وہ شجاع آباد کے تحصیلدار ولی محمد کی بیٹی تھی۔ ان کے بھائی اعجاز احمد بھی حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔ ایک چھ ماہ کا بچہ بچ گیا ہے۔ اس کے ماں باپ ہلاک ہوگئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں دو نوجوان بھائی بھی شامل ہیں۔ بس اور ٹرک کے ڈرائیور زخمی ہوئے ہیں۔

حادثہ چک ۶۱ داوالا کے قریب بارہ بجے پیش آیا۔ بھٹی ٹرانسپورٹ سروس کی بس گیارہ بجے لائل پور سے روانہ ہوئی تھی۔ وہ ۲۲ میل دور پہونچی تو اسے سامنے سے واپڈا کا ایک بھاری ٹرک آتا دکھائی دیا۔ جس میں پتھر بھرا ہوا تھا۔ یہ ٹرک سڑک کے دائیں جانب آرہا تھا۔ بس کو دیکھ کر ٹرک کے ڈرائیور نے بائیں جانب آنے کی کوشش کی۔ اور ٹرک بس سے ٹکرا گیا۔ مسافر بس چکنا چور ہوگئی۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں زیادہ تر وہی مسافر شامل ہیں۔ جو بس کے دائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے۔

امریکہ سخت رویہ اختیار نہیں کریگا

واشنگٹن ۱۳ جولائی۔ وائٹ ہاؤس کے ایک ترجمان نے ایک خبر رساں ایجنسی کی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ صدر کینیڈی کی حکومت نے صدر ایوب سے پہلی بات چیت میں سخت رویہ اختیار کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

ترجمان نے ریڈیو پاکستان کے نمائندے غنی اعرابی سے کہا ہے کہ صدر کینیڈی جس جذبے کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ اور اس سلسلے میں ان کا جو نقطۂ نظر ہے۔ اس کے پیش نظر سخت رویہ ایک بعید از قیاس بات ہے۔ ترجمان نے کہا کہ صدر کینیڈی اور نائب صدر جانسن دونوں پاکستان کی غیر متزلزل دوستی سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ ان دونوں نے صدر ایوب کے متعلق بہت بلند رائے قائم کی ہے۔ اور صدر ایوب نے ایک مقتدر راہنما کی حیثیت تسلیم کرالی ہے۔

کویت سے برطانوی فوجوں کا تدریجی انخلاء

لندن ۱۳ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر دفاع مسٹر ہیرلڈ واٹکنسن نے کل دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کویت سے برطانوی فوجوں کے مناسب اور تدریجی انخلاء کا ایک منصوبہ برطانوی کمانڈر انچیف نے پہلے ہی تیار کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کے دو فوجی دستے کویت سے واپس بلائے جا چکے ہیں۔

— نئی دہلی ۱۳ جولائی۔ کل ٹرونڈرم میں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کیرالہ کے سیلاب میں ۵۰ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ۳ کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ رجولائی ۶۱ء

مخالفین حق کے وجوہات مخالفت

علامہ اقبال مرحوم نے اپنی تصنیف "جاوید نامہ" میں مولانا روم علیہ الرحمۃ کی رہنمائی میں آسمان کی خیالی سیر کا حال بیان کیا ہے۔ معراج نبوی سے متاثر ہو کر مسلمانوں میں شاید سب سے پہلے حضرت محی الدین ابن عربی نے اپنی کشفی سیر کا ذکر کیا ہے۔ اسی طرح کئی ایک مسلمان صلحاء نے اپنے سیر آسمانی کا ذکر اپنی تصنیفات میں کیا ہے ان سے متاثر ہو کر اطالیہ کے مشہور شاعر ڈانٹے نے اپنی محبوبہ کی رہنمائی میں افلاک کی سیر کو نظم میں لکھا ہے جس کا نام Divine Comedy (طربیۂ ربانی) ہے اور جو انگریزی کے مشہور شاعر ملٹن کے "فردوس گمگشتہ" کے بعد بہترین شاعرانہ کلام سمجھا جاتا ہے۔

علامہ اقبال مرحوم نے بھی اپنے تخیل کی پرواز سے کام لے کر "جاوید نامہ" لکھا ہے اور اس میں آسمان کے مختلف کوائف کو بیان کیا ہے۔ اس کتاب کو مختلف افلاک کے مطابق مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے فلک کا نام فلکِ قمر ہے اس میں وادیٔ یرغمید یا وادی طواسین واقعہ ہے۔ طاسین گوتم طاسین مسیحؑ اور طاسین محمدؐ کے ناموں سے مختلف باب ہیں۔ طاسین محمد میں

"نوحہ روح ابوجہل در حرم کعبہ"

کے زیر عنوان جو اشعار علامہ نے لکھے ہیں۔ ان میں سے بعض یہاں نقل کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ سینۂ ما از محمدؐ داغ داغ!
از دمِ او کعبہ را گل شد چراغ!

۲۔ تا بساطِ دینِ آبا در نورد
با خداوندانِ ما کرد آنچہ کرد!

۳۔ پاش پاش از ضربتش لات و منات
انتقام از وے بگیر اے کائنات!

۴۔ مذہبِ او قاطعِ ملک و نسب
از قریش و منکر از فضلِ عرب!

۵۔ قدرِ احرارِ عرب نشناختہ
با کلفتانِ حبش در ساختہ

۶۔ ابن عبد اللہ فریبش خوردہ است
رستخیزے بر عرب آوردہ است!

۷۔ عجمی را اصلِ عدنانی کجاست
گنگ را گفتارِ سحبانی کجاست

۸۔ چشمِ خاصانِ عرب گردیدہ کور
بر نیائی اے زہیر از خاکِ گور؟

۹۔ اے تو ما را اندریں صحرا دلیل
بشکن افسونِ نوائے جبرئیل!

(۱) ہمارا سینہ محمدؐ نے داغ داغ کر دیا ہے اس کی پھونک نے کعبہ کے چراغ کو بجھا دیا ہے۔

(۲) چونکہ اس نے آبائی دین کا تختہ الٹ دیا ہے اس لئے ہمارے معبودوں کے ساتھ اس نے وہ سلوک کیا ہے جو کیا ہے۔

(۳) اس کی ضرب سے لات اور منات پاش پاش ہو گئے ہیں اے کائنات اس سے انتقام لے۔

(۴) اس کا مذہب ملک اور نسب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینے والا ہے حالانکہ وہ قریش میں سے ہے مگر عربوں کے فضل و شرف کا منکر ہے۔

(۵) اس نے عربوں کے احرار کی قدر نہیں پہچانی اور حبشی وحشیوں کے ساتھ تعلقات قائم کر لئے ہیں۔

(۶) عبد اللہ کے بیٹے (محمدؐ) نے فریب کھایا ہے اور عربوں پر قیامت ڈھا دی ہے۔

(۷) عجمیوں کو عدنانیوں (عربوں) کی سی اصل کہاں حاصل ہے۔ گونگوں کو سحبان کی سی گفتار کہاں نصیب ہوتی ہے۔

(۸) خاصانِ عرب کی آنکھ اندھی ہو گئی ہے اے زہیر قبر کی مٹی سے تو کیوں نہیں نکل آتا۔ (زہیر جاہلی عرب کا مشہور قومی شاعر)

(۹) اے تو کہ جو اس صحرا میں ہمارا رہنما ہے۔ آ اور نوائے جبرئیل کا جادو توڑ دے۔

ہم نے یہ چند اشعار بطور نمونہ کے پیش کئے ہیں۔ ان اشعار میں علامہ اقبال مرحوم نے دراصل مخالفین بندگانِ حق کے جذبات کا نقشہ کھینچا ہے اور بتایا ہے کہ مخالفین انکے خلاف کیوں اٹھ کھڑے ہوتے ہیں یہ ایک نمونہ ہے جو علامہ موصوف نے مخالفین حق کا ہمارے سامنے رکھا ہے۔ ابوجہل جو مخالفین اسلام کا سردار تھا اس کے خیالات کا چربہ اتارا گیا ہے اور بتایا ہے کہ مخالفین کی مخالفت کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے خیال میں بندۂ حق ان کے قدیم اور آبائی مذہب پر ضرب لگاتا ہے اور ان کے بتوں کو توڑ دیتا ہے پھر وہ اس لئے بھی بر خلاف ہو جاتے ہیں کہ ان کے خیال میں بندۂ حق قوم کا مخالف ہوتا ہے اور ان کے مزعومہ فضل و شرف کو خاطر میں نہیں لاتا۔ وہ غیر اقوام کے لوگوں کو جو اس پر ایمان لاتے ہیں اپنی قوم کے بڑے بڑے سرداروں پر ترجیح دیتا ہے۔ ان کے خیال میں بندۂ حق سخت فریب خوردہ ہوتا ہے اور قوم پر مصائب لاتا ہے۔ وہ قوم کا دشمن سمجھا جاتا ہے جو غیروں کو اپنی قوم کے مقابلہ میں اچھا سمجھتا ہے۔ اور سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ بندۂ حق کے اس دعوے کو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھڑا کیا اور اللہ تعالیٰ اس سے باتیں کرتا ہے اور اس پر جبریل کے ذریعہ وحی نازل ہوتی ہے وہ تسلیم نہیں کر سکتے۔

قرآن کریم میں منکرین حق کے ان اعتراضات کا ذکر بار بار آتا ہے۔ اور علامہ اقبال مرحوم نے یہاں قرآن کریم ہی سے اقتباس کیا ہے۔ سب سے بڑی روک جو منکرین کے راستہ میں ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے مکالمہ و مخاطبہ کا دعوےٰ ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو بڑا آدمی سمجھتے ہیں اور باور نہیں کر سکتے کہ اللہ تعالیٰ ایسے انسان سے باتیں کرتا ہو جس کی دنیوی سامانوں کے لحاظ سے ان کے مقابلہ میں کوئی پوزیشن نہیں۔ وہ نوائے جبریل سے چڑتے ہیں۔ پھر چونکہ شروع میں غریب لوگ ہی ایمان لاتے ہیں منکرین جو بڑے مغرور واقعہ ہوتے ہیں سمجھ نہیں سکتے کہ انہوں نے سچائی کو قبول کیا ہے۔ وہ ایمان لانے والوں کو نعوذ باللہ سفلے سمجھتے ہیں۔ ان کو پست خیال خیال کرتے ہیں اور اپنے آپ کو بڑا اونچے گھرانے والا اور عالم و فاضل سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو بڑا شاعر۔ ادیب اور قلم کار سمجھتے ہیں اور فصاحت و بلاغت پر ان کو بڑا غرور ہوتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ دینی اور دنیوی علم میں اس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

گھٹیالیاں کا ہائر سیکنڈری سکول

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت احمدیہ کے افراد میں جہاں دین کی خدمت کا جذبہ ابھارا ہے وہاں خدمت خلق کے جذبہ کو بھی تقویت دی ہے۔ دراصل خدمت دین اور خدمت خلق کے جذبات توام ہیں اور لازم ملزوم ہیں جو لوگ دینِ حق سے پیار کرتے ہیں وہ خلق خدا سے بھی پیار کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدمت خلق کے جذبہ کے لئے کئی ایک نئی سے نئی صورت پیدا کی ہے اور جہاں جماعت نے دینی تعلیمات کا انتظام کر رکھا ہے وہاں مخیر دوستوں کی داد و دہش کی وجہ سے جماعت نے دنیوی تعلیمات کے لئے بھی عظیم الشان ادارے قائم کئے ہیں تعلیم الاسلام کالج۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ساتھ لڑکیوں کے لئے بھی سکول اور کالج کی تعلیم کا اعلیٰ انتظام ہے اور صرف جماعت کے مرکز ربوہ ہی میں نہیں بلکہ بعض دوسرے مقامات پر بھی تعلیمی ادارے خوش اسلوبی سے چل رہے ہیں۔

موضع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ہائی سکول دیر سے جاری تھا۔ دوستوں نے الفضل مورخہ ۹ رجولائی میں ناظر تعلیم ربوہ کی طرف سے "ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں کا اجراء" کا اعلان پڑھا ہے یہ امر خوشی کا باعث ہے کہ بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت ہائے ضلع سیالکوٹ کی اطلاع کے مطابق جہاں صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے -/۳۵۰۰ روپیہ زرِ ضمانت سکول کی طرف سے داخل کرایا ہے وہاں بعض مخیر دوستوں نے بھی امداد کا ہاتھ بڑھایا ہے چنانچہ چوہدری شاہ نواز صاحب مالک شاہ نواز لمیٹڈ کراچی نے -/۱۰۰۰۰ روپیہ دیا ہے جس میں سے -/۵۰۰۰ روپیہ ادا بھی کر دیا ہے۔ اور باقی جلد ادا کر دینے کا وعدہ کیا ہے۔

یہ مثال قابل تقلید ہے اور چاہیئے کہ دوسرے متمول احباب بھی اس کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ خدمت خلق کے کام بھی جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے دراصل دینی کام ہی ہوتے ہیں گھٹیالیاں کے سکول کی وجہ سے علاقہ کے لوگوں کو پہلے بھی بڑا فائدہ پہنچا ہے اور اب اور بھی زیادہ فائدہ ہوگا انشاء اللہ۔ یہ کار خیر جماعت کے لئے باعث فخر ہے اور احمدیت کے اغراض و مقاصد کے لئے نہایت با اثر ثابت ہو رہا ہے +

نماز باجماعت کی اہمیت

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں:۔

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کوئی نماز منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں نہیں ہے اگر وہ جان لیں کہ ان دونوں میں کیا ثواب ہے تو ضرور ان میں آئیں خواہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔" (تجرید بخاری حصہ اول ص۱۶۱)

(قائد تربیت انصار اللہ)

جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں منعقدہ پہلے جلسہ سالانہ کی تقریر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات

فرمودہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۴۹ء بمقام ربوہ

— قسط نمبر ۲ —

اسی طرح

یہ بھی خوشی کی بات ہے،

کہ امریکہ میں ہمارا مشن رجسٹرڈ کروا لیا گیا ہے۔ جب تک مشن رجسٹرڈ نہ ہو۔ امریکہ میں اُسے باقاعدہ طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا۔ یہی وجہ تھی کہ ہمارے مبلغوں کو بار بار تنگ کیا جاتا تھا۔ اور حکومت انہیں مشنری تسلیم نہیں کرتی تھی۔ جب ہم کسی مبلغ کے بھیجنے کے متعلق کوشش کرتے تو اس میں روکاوٹیں ڈالی جاتیں۔ پاکستان کے امریکن سفارت خانے کو ہم نے کہا۔ کہ تمہارے مشنری جب سارے ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ تو ہم اپنا مبلغ آپ کے ملک میں کیوں نہیں بھیج سکتے یہ تو بے انصافی ہے چنانچہ امریکہ کے قونصل نے جو ایک شریف آدمی ہیں ہماری دلیل کی قوت کو تسلیم کیا۔ اور انہوں نے خود مجھے لکھا۔ کہ یہ آپ سے بے انصافی ہو رہی ہے۔ چنانچہ ایک پارٹی کے موقعہ پر وہ مجھے ملے۔ اور انہوں نے خوشخبری سنائی کہ ان کی کوشش سے امریکہ سے یہ اطلاع آگئی ہے کہ

حکومت نے یہ منظور کر لیا ہے

کہ احمدی مشنریوں کو بھی تسلیم کر لیا جائے۔ میں سرکاری اطلاع بعد میں بھجوا دونگا۔ (چنانچہ سرکاری اطلاع بھی بعد میں ڈاک کے ذریعہ آگئی) اور ساتھ ہی کہا کہ آپ اب اپنے مشنوں کو رجسٹرڈ کروانے کی کوشش کریں۔ ہمارے لئے مشنوں کے رجسٹرڈ کروانے میں بہت سی دقتیں تھیں۔ حکومت کی طرف سے یہ سوال کیا جاتا تھا کہ ہم تمہارے مشن کو کیوں تسلیم کریں جب آپ لوگ ہمارے ملک میں دیر سے بس رہے تھے۔ تو کیوں نہ آپ نے اپنے مشن کو رجسٹرڈ کروایا۔ اب انہیں رجسٹرڈ کروانے کی کیا ضرورت پیش آئی ہے۔ اس بارہ میں بھی خدا تعالیٰ نے غیب سے سامان کیا۔ اور ہمارا مشن ایک نئی جگہ پر کھل گیا۔ وہاں

حبشیوں کی ایک پارٹی

رجسٹرڈ تھی۔ اس میں سے اکثریت احمدی ہوگئی اور انہوں نے حکومت سے درخواست کی کہ ان کے مشن کا نام تبدیل کر کے احمدیہ مشن رکھ دیا جائے۔ دوسرے مبلغوں نے بھی اس حوالہ سے درخواستیں دیں کہ ہماری جماعت فلاں جگہ پر رجسٹرڈ ہے۔ اس جگہ پر بھی اسے رجسٹرڈ کر لیا جائے۔ اب اطلاع آئی ہے کہ ہمارے دو اور مشن بھی رجسٹرڈ ہو گئے ہیں۔ اب اگر وہاں مبلغ نہیں ہوگا۔ اور جماعت حکومت کے پاس درخواست کریگی۔ کہ انہیں مبلغ منگوانے کی اجازت دی جائے تو

حکومت کے قواعد کے مطابق

اسے اس طرف توجہ دینی پڑے گی۔ ورنہ یہ سمجھا جائے گا کہ حکومت ناانصافی کر رہی ہے۔

امریکن نومسلم یوں بھی ترقی کر رہے ہیں۔

امریکہ کی جماعت کا بجٹ

تیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ اور جس رنگ میں ترقی کر رہی ہے۔ اس سے میں امید کرتا ہوں کہ وہ جلدی لاکھوں تک پہونچ جائے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) اور امریکہ کی دولت سے یہ بعید نہیں کہ ان کا بجٹ پاکستان کی جماعت کے بجٹ سے بھی بڑھ جائے۔ مثلاً امریکہ میں اگر بیس ہزار احمدی ہو جائیں۔ تو امریکہ میں فی آدمی اوسط آمدن سوا تین سو روپیہ ہے۔ اور فیملی تین آدمی کی ہوتی ہے۔ جس کے معنی یہ ہونگے کہ وہاں سات ہزار کمانے والے ہوں گے۔ اور ان کی بیس لاکھ ماہوار سے زیادہ آمد ہوگی۔ اگر وہ

وصیت کے معیار کے مطابق چندہ

دیں۔ تو ان کا چندہ دو لاکھ سے کچھ اوپر ہوتا ہے ہمارے ملک کی آمد کا جو اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق ہمارے ملک کے ایک فرد کی آمد تین روپے بارہ آنے ہے۔ اور اگر تین آدمیوں کی ایک فیملی شمار کر لی جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہیں کہ ایک فرد کے حصہ میں صرف سوا روپیہ آتا ہے لیکن امریکہ میں ایک خاندان (یعنی اوسط درجہ کے خاندان) کی اوسط آمد سوا تین سو روپیہ ہے۔ گویا ہماری نسبت ان کی آمدن تیس گنے زیادہ ہے۔ اگر امراء کو بھی شامل کر لیا جائے تو ان کی اوسط آمدن اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس سال کے دوران میں

مشرقی افریقہ میں

بھی لوگ احمدی ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اس عرصہ میں تیس احباب جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اور بھی کئی لوگ احمدیت کی طرف توجہ کر رہے ہیں۔ اگرچہ وہ لوگ وقف کی حیثیت کو نہیں سمجھتے۔ مگر پھر بھی بعض دوستوں نے اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے پیش کی ہیں۔ اور وہ ہمارے مبلغوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ اور اپنے اخلاص کا ثبوت دے رہے ہیں۔

سپین کے متعلق

جو خبریں آ رہی ہیں۔ وہ بھی خوشکن ہیں۔ اگرچہ وہاں لوگ مسلمان نہیں ہو رہے۔ وہ نہایت ہی متعصب ہیں۔ لیکن پھر بھی ان پر اسلام اپنا اثر کر رہا ہے۔ جب ہم قادیان سے نکلے تو ہم نے کمی آمد کی وجہ سے بعض مشنریوں کو لکھا کہ یا تو تمہارے مشن بند کر دیئے جائیں گے یا تم خود گزارہ کی صورت پیدا کرو۔ اور تبلیغ کرو۔ سلسلہ کی طرف سے تمہیں کوئی خرچ نہیں دیا جائے گا۔ جن مشنوں کے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ ان میں سپین کا بھی مشن تھا۔ جب ہم نے اس قسم کی چٹھیاں بیرونی مشنریوں کو لکھیں۔ تو ان مبلغوں نے جواب دیا کہ آپ ہمارا خرچ بے شک بند کر دیں۔ جس طرح بھی ہوگا۔ ہم گزارہ کریں گے۔ چنانچہ

سپین کے مبلغ

نے پھیری کر کے روزی کمانا شروع کی اور خدا تعالیٰ نے اس کی کمائی میں ایسی برکت ڈالی کہ چھ ماہ کے اندر اندر اس نے تیرہ اٹھارہ سو روپیہ جمع کر لیا۔ اور اس سے میرا لیکچر "اسلام میں اقتصادی نظام" ہسپانوی زبان میں شائع کیا۔

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہمارے واعظ کیسے ہونے چاہئیں

— از اخبار البدر ۴ اکتوبر ۱۹۰۷ء —

قبل عصر ۲۹ ستمبر ۱۹۰۷ء فرمایا کہ

"میں واعظین کے متعلق دیگر لوازمات کے سوچنے میں مصروف ہوں بالفعل ۱۲ آدمی منتخب کر کے روانہ کئے جائیں۔ اور یہاں قریب کے اضلاع میں بھیجے جائیں۔ رفتہ رفتہ دوسری جگہوں میں جا سکتے ہیں۔ ان کا اختیار ہوگا کہ مثلاً ایک دو ماہ باہر گزاریں۔ اور پھر دس پندرہ روز کے واسطے قادیان آجائیں۔ اس کام کے واسطے وہ آدمی موزوں ہوں گے جو من یتق اللہ ویصبر کے مصداق ہوں۔ فسق و فجور سے بچنے والے ہوں۔ معاصی سے دور رہنے والے ہوں۔ لیکن ساتھ ہی مشکلات پر صبر کرنے والے ہوں .... جوش میں نہ آئیں۔ ہر ایک طرح کی تکلیف اور دکھ کو برداشت کر کے صبر کریں۔

اخراجات کے معاملہ میں ان لوگوں کو صحابہؓ کا نمونہ اختیار کرنا چاہیئے کہ وہ فقر و فاقہ اٹھاتے تھے اور جنگ کرتے تھے ادنیٰ ادنیٰ معمولی لباس کو اپنے لئے کافی جانتے تھے...... یہ ایک بہت مشکل راہ ہے۔ قبل امتحان کسی کے متعلق ہم کوئی رائے نہیں لگا سکتے۔ اور میں جانتا ہوں کہ اس امتحان میں بعض مدعی کچے نکلیں گے اب تک جس قدر درخواستیں آئی ہیں۔ میں ان سب پر نیک ظن رکھتا ہوں کہ وہ عمدہ آدمی ہیں اور صابر و شاکر ہیں لیکن بعض ان میں سے بالکل نوجوان ہیں۔ نیز عرفاً و شرعاً لازم ہے کہ ان کے واسطے ہم قوت لایموت کا فکر کریں۔ گو ہر جگہ جہاں وہ جائیں گے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں یہ بات پائی جاتی ہے جو اخوت کے واسطے ضروری ہے۔ ہماری جماعت کے لوگ ان کی خدمت کریں گے مگر پہلے سے ان کے واسطے ایک جگہ انتظام مناسب ہو جانا بہتر ہے۔"

(مرسلہ قریشی محمد حنیف قمر سائیکل اسیاح لائل پور)

اس کا ان لوگوں پر بہت اثر ہوا۔ اس لیکچر میں کمیونزم کے مقابلہ میں اسلام کا اقتصادی نظام پیش کیا گیا ہے اور سپین کے لوگ چونکہ روس کے دشمن ہیں اس لئے انہوں نے اس کتاب کو بہت پسند کیا۔ اخبارات اور رسالوں نے ریویو لکھے۔ چنانچہ کل ہی مجھے

ایک ریویو ملا ہے

جو ایک سرکاری اخبار میں شائع ہوا ہے۔ یہ اخبار سپین کی وزارت صنعت و تجارت اور امور خارجہ کی طرف سے ہفتہ وار شائع ہوتا ہے اس میں "اسلام کا اقتصادی نظام" پر ایڈیٹر کی طرف سے جو سیکرٹری جنرل تجارت بھی ہے۔ ایک ریویو شائع ہوا ہے جس کا ہیڈنگ "اسلام اور کمیونزم" ہے۔ ہسپانیہ کے لوگ کٹر عیسائی ہیں۔ اور اسلام سے انہیں عداوت ہے۔ لیکن جب کوئی مشترکہ بات ہو تو دشمنی بھول جاتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"سپین کے ایک نہایت ہمدرد دوست کرم الٰہی صاحب ظفر جو ہمارے ملک میں جماعت احمدیہ کے مبلغ ہیں حال ہی میں نہایت قیمتی خدمات سرانجام دے چکے ہیں جو صرف دلچسپ ہی نہیں بلکہ اہل سپین اور اہل اسلام کے

باہمی دوستانہ تعلقات

مضبوط کرنے اور ایک دوسرے کو اچھے طور پر سمجھنے کا ذریعہ ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک لطیف تصنیف کا ہسپانوی ترجمہ شائع کیا ہے جس کا عنوان "حقیقی امن کی طرف لے جانے والا راستہ" ہے اور جس کا دوسرا عنوان "اسلام کا اقتصادی نظام" ہے۔ موجودہ ترجمہ انگریزی سے ہسپانوی میں کیا گیا ہے جس کا اردو میں مقابلہ کرایا گیا ہے۔

یہ قدرتی امر تھا

کہ کتاب کسی قدر جذباتی اور مذہبی تعصب کا رنگ رکھتی۔ مگر باوجود اس کے کمیونزم کے مقابلہ میں نہایت شاندار طور پر اسلام کا اقتصادی نظام پیش کرتے ہوئے وزنی دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے کہ کمیونزم نہ صرف انسانی سیاسی تحریکوں اور اصولوں کے خلاف ہے۔ بلکہ مذہبی دنیا کے بھی خلاف ہے جہاں باہم معاشرتی زندگی میں مختلف الخیال لوگوں کو خواہ وہ صحیح مذہب کے پیرو ہوں یا غلط راہ پر چل رہے ہوں پوری آزادی ہے اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ آپ نے اس لیکچر کے ذریعہ دنیا بھر کو اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی ہے۔ کتاب نہایت اعلیٰ طور پر معلومات کا خزانہ ہے۔ خصوصاً ہم کیتھولک مذہب والوں کے لئے دوسرے مذاہب اور دوسری اقوام کے خیالات جاننے کے لئے کہ ان لوگوں کی کمیونزم کے متعلق کیا رائے ہے۔ یہ کتاب نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

ہسپانوی ناظرین کے لئے سب سے زیادہ

قابل کشش اور دلچسپ چیز

اس تصنیف لطیف میں اس طرز بیان و دلکش طور پر خیالات کا پیش کرنا اور زبان کی مٹھاس ہے۔ کتاب معارف سے پر ہے اور قرآن کریم کی صحیح تفسیر دوسری اسلامی کی مقدس کتب کے حوالوں اور نہایت گہرے معلومات پر مشتمل ہے۔

سب سے زیادہ انتہائی دلچسپ اور قابل ذکر بات حضرت امام جماعت احمدیہ کا اسلام کا اقتصادی نظام دنیا کے سامنے نہایت دلچسپ رنگ میں پیش کرنا ہے اور دوسرے حصہ کے لئے جو کمیونزم کے متعلق ہے۔ آپ زیادہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

خلاصہ یہ کہ جو اصحاب اقتصادیات کے متعلق اپنے معلومات وسیع کرنا چاہتے ہوں ان سے ہم پر زور سفارش اس کتاب کے مطالعہ کے لئے کرتے ہیں"

اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہمارے لٹریچر کا غیروں پر کیا اثر ہو رہا ہے۔

اس کے بعد میں جماعت کے دوستوں کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ میں یہ سکیم یہاں لے کر آیا ہوں کہ ہم انجمن کے سارے دفاتر لاہور سے یہاں منتقل کر دیں اس لئے جیسا کہ

احباب قادیان بار بار آیا جایا کرتے تھے۔ اسی طرح انہیں ربوہ میں بھی بار بار آنے کی کوشش کرنی چاہیئے اگر احباب بار بار ربوہ آئیں گے تو وہ ناظروں سے مل کر جماعت کی سکیموں کو معلوم کر سکیں گے اور دوسرے لوگوں پر بھی اس بات کا اثر ہوگا کہ کس طرح یہ لوگ اپنے نئے مرکز کو مضبوط بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(باقی)

درخواست دعا

میرے برادر عزیز ظہور احمد خالد کچھ بیماری اور کاروباری پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہیں ان کے لئے بزرگان سلسلہ خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(جمال الدین احمد واقف زندگی مانسہرہ ضلع ہزارہ)

مسجد مبارک ربوہ کا بیرونی صحن دیدہ زیب پختہ فرش کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا

(از حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ)

احباب جماعت اس خبر سے خوش ہوں گے کہ مسجد مبارک کا بیرونی فرش جو اینٹوں کا تھا خراب تھا اور تکلیف دہ تھا نہایت عمدہ سیمنٹ بجری کے slabs میں تیار ہو گیا ہے۔

میں نے عزیزم ملک بشیر احمد صاحب نیوو ے ڈرائی کلینرز کراچی کو مسجد کا فرش دکھلایا اور انہیں تحریک کی کہ slabs بننے چاہئیں۔ انہوں نے نہایت بشاشت قلب اور شرح صدر سے فوراً اپنی منظوری دے دی۔ اور مکرم خواجہ عبید اللہ صاحب کی زیر نگرانی فوراً کام شروع کروا دیا۔ الحمد للہ کہ اب نہایت اعلیٰ پختہ فرش تیار ہو گیا ہے۔ جس سے مسجد کی شان دوبالا ہو گئی ہے۔ $\frac{1}{2}$۳×۴ کے ۹۰۲ slabs تیار ہوئے ہیں اور ان پر قریباً آٹھ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہے جو تمام و کمال ملک صاحب موصوف نے ادا فرمایا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

مکرم خواجہ عبید اللہ صاحب نے باوجود بڑھاپے اور خرابی صحت کے نہایت محنت اور جانفشانی اور خاص توجہ سے اس چلچلاتی دھوپ میں کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ وہ اور ان کا عملہ بھی شکریہ کا مستحق ہے۔

ہمارے مخیر دوست ملک بشیر احمد صاحب گذشتہ ایک ماہ سے بعارضہ قلب میو ہسپتال میں بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس مخیر اور مخلص دوست کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس نیک کام کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

اس جگہ اس بات کا ذکر نہ کرنا ناشکر گذاری ہوگی کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خصوصی توجہ فرش کی تکمیل تک ہر وقت شامل حال رہی ہے اور آپ اپنی قیمتی اور مفید ہدایات سے نوازتے رہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں کا اجراء

مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے اطلاع دی ہے کہ امسال گھٹیالیاں میں ہائر سیکنڈری سکول جاری ہو رہا ہے۔ الیف اے کی کلاسز موسمی تعطیلات کے بعد جاری ہوں گی۔ انشاء اللہ یہ خبر احباب جماعت کے لئے خوشی کا باعث ہوگی لیکن اس اقدام سے احباب جماعت کا فرض بڑھ جاتا ہے کہ وہ اس قومی ادارہ کی اعانت فرماویں۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے بچوں کو داخل کروائیں اور ہائر سیکنڈری سکول کو کامیاب بنائیں۔ اس ادارہ کی مالی ضروریات بھی زیادہ ہو گئی ہیں۔ مخیر احباب اپنی استطاعت کے مطابق اس ادارہ کی مالی ضروریات کے پیش نظر مالی امداد فرماویں۔

مکرم چوہدری شاہنواز صاحب نے پانچ ہزار روپیہ نقد ادا فرما دیا ہے اور وعدہ کی بقیہ رقم بھی عنقریب ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس ادارہ کی کامیابی کے لئے دعا بھی فرماویں اور حسب استطاعت مالی امداد فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ ایسی امدادی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد کالج گھٹیالیاں آنی چاہئیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

احرار یورپ کے اسلام کی طرف میلان کی عظیم الشان پیشگوئی کا عملی ظہور

(از مکرم بشیر احمد صاحب زاہد گھٹیالیاں)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانے میں مبعوث ہوئے تھے۔ جب چمنستان اسلام پر باطل کی ایمان سوز ہوائیں مسلط ہو چکی تھیں اور کفر و ضلالت کی طاقتیں دینِ حق کو مٹانے کے لئے مصروف تگ و تاز تھیں مگر مسلمان جو حافظ حقیقی کی طرف سے عالم اسباب و وسائط میں اس کی حفاظت و حمایت پر مامور تھے ان کی بے بسی اور درماندگی کا یہ عالم تھا کہ ان کے علمبرداران قیادت خود اپنی مجلسوں میں علی الاعلان یہ کہہ رہے تھے ؎

وہ بیمار قریب مرگ ہے۔ اسلام واویلا
مسیحا کو نہیں ہے جس کی امید شفا باقی

(رپورٹ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ۱۸۹۱ء)

اور تو اور، مدو جزر اسلام کا مشہور قلمکار بھی جب اسلام کے تابناک دور کی جلوہ سامانیوں اور علم و ہدایت کی نورافشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس بھیانک عہد تک پہنچا تھا۔ تو اس کا موئے قلم بھی اسلام کو ایک "باغ ویران" سے تشبیہہ دے کر یہ کہنے کے سوا اور کوئی رنگ اس تصویر میں بھر کر دکھانے کو تیار نہ تھا ؎

پھر اک باغ دیکھے گا اجڑا سراسر
جہاں خاک اڑتی ہے ہر سو برابر
نہیں تازگی کا کہیں نام جس پر
ہری ٹہنیاں جھڑ گئیں جس کی جل کر
نہیں پھول پھل جس میں آنے کے قابل
ہوئے روکھ جس کے جلانے کے قابل
یہ آواز پیہم وہاں آ رہی ہے
کہ اسلام کا باغ ویراں یہی ہے

(مسدس حالی ص۳۲)

پھر ایک اور جگہ یہ کہتا ہے ؎

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی
چمن میں ہوا آچکی ہے خزاں کی
پھری ہے نظر دیر سے باغباں کی
صدا اور ہے بلبل نغمہ خواں کی
کوئی دم میں رحلت ہے اب گلستاں کی

(مسدس حالی)

یہ وہ بھیانک اور پر آشوب زمانہ تھا۔ جب چمنستان اسلام میں باد خزاں ڈیرے ڈالے ہوئے تھی۔ اور بلبل نغمہ خواں اس کے بلند قامت درخت پر بیٹھی یہ صدا دے رہی تھی۔ کہ یہ وہ باغ ہے، جس سے دیر ہوئی۔ کہ باغباں کی نظر پھر چکی ہے اور اب کوئی دم میں اس کی رحلت مقدر ہو چکی ہے اور وہ وقت بالکل نزدیک ہے۔ جب اس کے روکھ جلانے کے کام آئیں گے لیکن حقیقت میں یہی وہ مبارک وقت تھا۔ جب خداوند اسلام کی غیرت جوش میں آچکی تھی اور وہ اپنے حبیب پاک کے وعدہ کے مطابق دنیا میں اس عظیم الشان انسان کو مبعوث فرما چکا تھا۔ جس کے متعلق صدیوں پیشتر یہ کہا گیا تھا کہ جب اسلام کسمپرسی کے عالم میں ہوگا اور عیسائیت کے حملے اس کے حصن حصین کو چکنا چور کرنے کے درپے ہوں گے تو وہ زینت آرائے عالم ہو کر صلیب کے طلسم کو پاش پاش کر کے اسلام کو دنیا میں سرفراز اور سربلند کر کے دکھائے گا۔ — بے شک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ عظیم الشان پُر شوکت اعجاز ہے کہ اس عالم میں جب مسلمانوں کے علمبرداران قیادت یہ اعلان کر چکے تھے۔ کہ ؎

وہ بیمار قریب مرگ ہے اسلام واویلا
مسیحا کو نہیں ہے۔ جس کی امید شفا باقی

(رپورٹ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ۱۸۹۱ء)

آپ تنہا قادیان کی گمنام بستی سے اٹھے اور آپ نے اسلام کے روشن اور تابناک مستقبل کو اجاگر کرتے ہوئے مسلمانوں کو للکار کر کہا ؎

دوستو! اس یار نے دین کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس دین کے اب جلد لہرانے کے دن
اک بڑی مدت سے دین کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن
دین کی نصرت کے لئے اک آسمان پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

(حقیقۃ الوحی مطبوعہ ۱۹۰۷ء در آخر)

پھر یہی نہیں کہ آپ نے غیر معین الفاظ میں یہ بشارت دی کہ اب گلستان اسلام میں بہار آئے گی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس زمانے میں جب عیسائی پادریوں کا لشکر جرار تمام اسلامی ممالک میں دندناتا پھر رہا تھا اور مسلمان یہ فریاد التماس کے حضور کر رہے تھے کہ ولی کر مسجدوں کے گنبدوں میں یہ گنگنا رہے تھے ؎

فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہبان
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

آپ نے للکار کر اعلان کیا۔ کہ

"میں نے رؤیا میں دیکھا ہے کہ میں شہر لندن میں ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے۔ جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔

حضور اس کی تعبیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے"

(ازالہ اوہام ص۵۱۶)

پھر اس سے بھی بڑھ کر آپ نے یہ اعلان فرمایا ؎

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مطبوعہ ۱۹۰۸ء ص۱۰۶)

اور پھر ایک اور جگہ فرمایا

"طلوع شمس کا جو مغرب سے ہوگا ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں۔ آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا"

(ازالہ اوہام ص۵۱۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ عظیم الشان انقلاب انگیز پیشگوئیاں ہیں۔ جن کا پہلی بار آپ نے ۱۸۹۱ء میں انکشاف فرمایا تھا اور تاریخی لحاظ سے یہ وہ خطرناک وقت تھا جب اسی سال محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں مسلمانوں کے سربرآوردہ لیڈران یہ کہہ رہے تھے۔ ؎

وہ بیمار قریب مرگ ہے اسلام واویلا
مسیحا کو نہیں ہے جس کی امید شفا باقی

اور اس سے دو سال قبل مدو جزر اسلام کا مشہور قلمکار بھی یہ اعلان کر چکا تھا ؎

چمن میں ہوا آچکی ہے خزاں کی
پھری ہے نظر دیر سے باغباں کی
صدا اور ہے بلبل نغمہ خواں کی
کوئی دم میں رحلت ہے اب گلستاں کی

پھر یہی وہ بھیانک زمانہ تھا، جب اسلام اور مسلمانوں کی بے بسی کو دیکھ کر عیسائی پادری یہ کہہ رہے تھے کہ اب وہ وقت نزدیک ہے جب عیسائیت کی آواز ریگستان عرب کی خاموش فضاؤں کو چیرتی ہوئی مکہ و مدینہ کی گلیوں میں گونج پیدا کر رہی ہوگی۔

(باقی)

درخواست دعا

میری اہلیہ سیدہ نجمہ سلطانہ صاحبہ بنت سید نعمت علی شاہ صاحب عرصہ سے پیٹ کے درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (سید امتیاز احمد سٹ لاسٹاؤن راولپنڈی)

دورہ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف

۱۳ جولائی ۱۹۶۱ء سے جماعتہائے احمدیہ سابق سندھ و کوئٹہ و بعض دیگر درمیانی جماعتوں میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کو تحریک جدید کی طرف سے دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔

احباب کرام ان سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

فضل عمر ہسپتال کے غریب اور نادار مریضوں کیلئے صدقات

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

(قسط نمبر ۲)

خورشید احمد صاحب چک ۶۱/ ۲۶۱ ج ب
ضلع لائلپور ۵۰-۳
چوہدری عبدالرزاق صاحب ملتان ۰۰-۱۰
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب
احمد آباد اسٹیٹ ۸۷-۴
ناظر علی صاحب چک ۱۰ لائلپور ۰۰-۵
سید الرحمٰن صاحب سرگودھا بجہر بس سروس ۰۰-۱۰
سید محمد قریشی صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ۰۰-۵
محمودہ سلطانہ صاحبہ معرفت محی حسین
مولا بخش ٹیکسٹائل ملز لائلپور ۰۰-۳۰
اہلیہ حکیم سید پیرا صاحب سیالکوٹ ۰۰-۱۰
بیگم صاحبہ چوہدری عنایت اللہ صاحب
ناظم آباد کراچی ۰۰-۵
عبدالحمید صاحب عارف ۰۰-۵
نذیر محمد صاحب سٹور کیپر گلگت از مبارک احمد
صاحب ہاشمی ایس ڈی او گلگت ۰۰-۶۰
ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفرگڑھ ۰۰-۲۰
شیخ عبدالرشید صاحب شکارپور ۰۰-۱۰
محمد الطاف صاحب صدیقی سیالکوٹ ۰۰-۵
عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ ملک اللہ رکھا صاحب لاہور ۰۰-۵
صغریٰ بیگم صاحبہ ربوہ ۰۰-۳
عبدالقادر صاحب کوہاٹ ۰۰-۲
ضیاء اللہ صاحب پینٹر گجرات ۰۰-۵
اہلیہ صاحبہ کیپٹن محمد اسلم صاحب
دارالصدر - ربوہ ۰۰-۱۰
منور احمد صاحب چیمہ گوٹھ چوہدری
غلام محمد صاحب ضلع شیخوپورہ ۰۰-۱۰
محمد زبین حنیف صاحب بنوں ۰۰-۳۰
شمیم صاحبہ بنت حکیم سید پیرا صاحب
سیالکوٹ ۰۰-۵
بنت میجر عارف الزمان صاحب ربوہ ۰۰-۳
حافظ محمد سلیم صاحب ٹاؤن لاہور ۰۰-۵۰
رشید احمد صاحب ابن ڈاکٹر احمد صاحب
حافظ آباد ۰۰-۵
قریشی محمد شفیع صاحب الکیٹس ربوہ ۰۰-۴۰
بشیر احمد صاحب طاہر پسرور سیالکوٹ ۰۰-۵
نذیر حمید معرفت سی اے رحمٰن
پلیڈر گوجرانوالہ ۰۰-۵
ملک منور احمد صاحب فضل عمر ریسرچ ربوہ ۰۰-۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری نور محمد صاحب
کوٹ مبلا رام ۰۰-۱۰
داؤد احمد صاحب بذریعہ رضیہ بیگم صاحبہ
نرسس ربوہ ۰۰-۲
عبدالرحمٰن صاحب گوجرانوالہ ۰۰-۵
محمد سلیمان صاحب اے ایس آئی
لیوسب بہاولپور ۰۰-۲

مسز خلیل احمد ہیڈ ڈی اورورش ۰۰-۵
بشیر احمد صاحب مقیم اکال گڑھ ۰۰-۵
اہلیہ صاحبہ حمید حسین صاحب ۰۰-۵
مسز شریف احمد صاحب
۰۰-۱
رحمان اللہ صاحب سیال محراب پور ۰۰-۵
سیکرٹری صاحبہ ناصرات الاحمدیہ اکاڑہ ۰۰-۱۰
اعجاز - مظفر - قدسیہ ابن و بنت چوہدری
عبدالحمید صاحب معرفت سی اے رحمان
پلیڈر گوجرانوالہ ۰۰-۵
بلقیس خانم صاحبہ حقی مجسٹریٹ لاہور ۰۰-۵
اے ایچ علی انور صاحب تاتار کینڈی میمن سنگھ ۰۰-۱۰
ڈاکٹر نورالدین صاحب بدوملہی سیالکوٹ ۰۰-۳۹
بیگم طاہرہ ناہید صاحبہ حیدرآباد ۰۰-۱۲
فرخندہ اختر صاحبہ بنت چوہدری
محمد سعید صاحب حیدرآباد ۰۰-۱۰
رشید احمد صاحب مری ضلع راولپنڈی ۰۰-۱۰
مسز شمیم لطیف صاحبہ واہ کینٹ ۰۰-۱۰
چوہدری اعجاز احمد صاحب کوئٹہ ۰۰-۲
عبدالرشید صاحب ریل بازار گوجرانوالہ ۰۰-۱۰
محمد فضل دین بنارسی صاحب حیدرآباد ۰۰-۴
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کنڈیارو ضلع نواب شاہ ۰۰-۱۵
سلطان محمود صاحب چک ۲ پ
ضلع رحیم یار خان ۷۵-۱۹
دوست محمد صاحب سیکرٹری مال
چک ۹۸ ج ب لائلپور ۷۵-۸
مشتاق عالم صاحب روہڑی ۰۰-۴
چوہدری سلطان علی صاحب حلقہ سلطانپورہ
لاہور از شیخ محمود اختر صاحب ۰۰-۱
عبدالحمید صاحب فرنگ لاہور ۰۰-۱۰
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب آدھی ڈھاکہ ۰۰-۵
محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ ۰۰-۲۵
میاں محمد حسین صاحب سیکرٹری مال مردان ۰۰-۹
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان ۰۰-۲۲

درخواستہائے دعا

خاکسار کے ماموں مکرم قاضی عبدالحمید صاحب احمدی کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں تین چار روز سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔
(محمد عارف قاسم کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

(۲) ملک نصر اللہ خان صاحب قریباً ایک ہفتہ سے صاحب فراش ہیں تمام بھائی و بہنیں ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ (اہلیہ ملک نصر اللہ خان صاحب سٹریٹ گوجرانوالہ ٹاؤن)

زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ کی مجلس عاملہ

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ محترم مولانا قمر الدین صاحب فاضل زعیم اعلیٰ ربوہ کی مجلس عاملہ کے اراکین حسب ذیل ہوں گے۔ دوست ان سے تعاون فرمائیں۔

(۱) نائب زعیم اعلیٰ :- مکرم ملک فتح محمد صاحب
(۲) شعبہ اصلاح و ارشاد کیلئے - مکرم قریشی فضل حق صاحب گول بازار
" تربیت " :- مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالصدر

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کے زعیم۔ زعیم اعلیٰ بھی مقامی جماعت کی مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے (بحوالہ ریزولیوشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۱۱-۱۲-۱۹۶۰ء ۱۲۴) اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ ہر مقام پر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی بھی قائد خدام الاحمدیہ کی طرح مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی مجلس عاملہ کا رکن ہوگا۔

اس سے قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے (بحوالہ ریزولیوشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ) اعلان کیا جا چکا ہے کہ حلقہ کی مجلس انصار اللہ کا زعیم بھی اس حلقہ کے صدر کی مجلس عاملہ کا رکن ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ڈسپنسری

:- انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام غلہ منڈی ربوہ میں ڈسپنسری کا اجراء کیا گیا ہے الفضل کے اعلانات سے احباب کو اس کا علم ہو چکا ہوگا۔ اس خدمت خلق کے شعبہ کے لئے ایک الماری اور ایک بجلی کے پنکھا کی فوری ضرورت ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ کسی مخلص دوست کو یہ اشیاء بطور عطیہ دینے کی توفیق بخشے گا۔ نیز ڈسپنسری کے متعلقات میں بھی پیشکش شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

(قائم مقام قائد خدمت خلق)

ضروری اعلان

ایسی متروکہ زرعی زمین جو ابھی تک مغربی پاکستان کے کسی علاقہ میں خالی پڑی ہو اور ابھی تک کسی کو الاٹ نہ ہوئی ہو۔ جن احباب کے علم میں ہو وہ نظارت ھذا کو اطلاع دیں تا ایسے دوست جن کے پاس یونٹ تو ہیں۔ مگر زمین نہیں ان کو اطلاع دی جا سکے اسی طرح بہت سے ضرورت مند دوستوں کا کام بن جائے گا۔ احباب اطلاع دیتے وقت زمین کا رقبہ اور پوزیشن کی تفصیل سے پوری طرح مطلع فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

خدمت خلق کے بہترین ایام

الٰہی سلسلوں کے ابتدائی ایام میں خیر کا ایک چھوٹا سا شروع کیا جانے والا کام ایک بیج کی حیثیت رکھتا ہے جو بڑھتے بڑھتے ایک تناور درخت بن جایا کرتا ہے۔ تاریخ احمدیت کے مطالعہ سے اس حقیقت کے ثبوت میں بیسیوں مثالیں ملاش کی جا سکتی ہیں۔ لہٰذا وہ شخص بڑا ہی خوش بخت ہے۔ جسکو اس نوع کی تحریکات میں حصہ لینے کی توفیق ملتی ہے آج کی چند پیسوں کی قربانی صدقہ جاریہ کا وہ رنگ اختیار کر سکتی ہے جس کے مقابلہ میں بعد کے کسی زمانہ کی ہزاروں روپوں کی قربانی کوئی نسبت نہیں رکھے گی۔ لہٰذا اس جذبہ کے تحت انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام غلہ منڈی ربوہ میں ایک ڈسپنسری کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ جس کے ابتدائی اخراجات کے لئے مکرم چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ آف کراچی نے ۱۳ --- ۷۰ ۳ روپے عطا فرمائے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے وہاں ہمارا قادر خدا اس رنگ میں ہماری اس حقیر کوشش کو نوازے اس سلسلہ میں کثرت سے خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے مخلصین میسر آتے چلے جائیں تا اس کار خیر میں کبھی زوال یا انقطاع کی صورت پیدا نہ ہو اور فیض رسانی کا ہر حصہ سا اٹھایا ہوا قدم ایک عالمگیر حیثیت اختیار کر جائے اور جگہ جگہ اس کی شاخیں کھلتی چلی جائیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

(قائد خدمت خلق)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضرور تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۱۴۲: میں نواب بی بی زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن کھتووالی ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ چک ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) میرا حق مہر مبلغ ۳۲/- روپیہ ہے۔ اور نقد ۶۸ روپے۔ اس وقت کل میزان مبلغ یکصد روپیہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف محمد حسین (خاوند موصیہ)

الامۃ: نواب بی بی زوجہ محمد حسین کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد محمد امین شاہ معلم اصلاح وارشاد ولد سید ولایت شاہ کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ چک ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور۔

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

نمبر ۱۶۱۴۳: میں محمد حسین ولد چوہدری بھاگ خان قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر ۶۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ چک ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

(۱) اراضی نہری ۳۰ ایکڑ واقعہ چک ۳۱۲ ضلع لائلپور میں ہے۔ جس کی قیمت چالیس ہزار روپے ہے (۲) اراضی نہری ۱۷۰ ایکڑ واقعہ موضع میر جنڈی ضلع حیدرآباد سندھ میں ہے جس کی قیمت مبلغ ۴۵۰۰۰/- روپیہ ہے کل میزان ۲۰۰/- ایکڑ اراضی مالیتی ۸۵۰۰۰/- روپیہ ہے۔ جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں ہے بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت بذریعہ پنشن گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے مبلغ ۳۷/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد محمد حسین بقلم خود کھتووالی ڈاکخانہ چک ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد۔ محمد شریف ولد چوہدری محمد حسین چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد محمد رفیق معلم اصلاح وارشاد مقیم چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

نمبر ۱۶۱۴۴: میں سردار خان ولد چوہدری علی گوہر صاحب قوم جٹ رانجھا پیشہ زمیندارہ عمر تقریباً ۷۵ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ چک ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گذارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دس ایکڑ نہری اراضی واقعہ کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور میں ہے جس کی قیمت فی ایکڑ ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔ کل رقم دس ایکڑ کی پندرہ ہزار بنتی ہے۔ جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

- - - - - - - - - - - - میں

بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الراقم الحروف سید محمد امین شاہ معلم اصلاح وارشاد ولد سید ولایت شاہ کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور۔

العبد:۔ سردار خان ولد چوہدری علی گوہر کھتووالی چک ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ولد سید رمضان شاہ مرحوم

گواہ شد:۔ غلام حضور ولد سردار خان کھتووالی ڈاکخانہ ۳۱۰ ج ب ضلع لائلپور

نمبر ۱۶۱۴۵: میں کالا خان ولد منگتو خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن گرمولا وِرکاں ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری موجودہ جائیداد غیر منقولہ ملکیت فی الحال کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ سالانہ آمد ۵۰/- روپے بذریعہ الاٹ شدہ اراضی ۱/۲ ایکڑ عارضی گذارہ کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے جو ملی ہوئی ہے۔ گذارہ مذکورہ آمد پر ہے میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ جو بھی آمد ہوگی۔ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا کالا خان ولد منگتو خان ساکن گرمولا وِرکاں ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ خواجہ عبدالعزیز ولد غلام احمد صاحب گرمولا وِرکاں تحصیل وضلع گوجرانوالہ ۲۱/۴/۶۱

گواہ شد:۔ سید عبدالسلام معلم وقف جدید مقیم گرمولا وِرکاں ۲۱/۴/۶۱

نمبر ۱۶۱۴۸: میں نذیر احمد مہاجر جموں ولد عباس علی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا وِرکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت مجھے گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے دو ایکڑ زمین عارضی الاٹمنٹ کی شکل میں ملی ہے۔ جس کی آمد سالانہ قریباً ایک سو چالیس روپیہ ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ بخط راقم الحروف سید عبدالسلام معلم وقف جدید

العبد نذیر احمد ولد عباس علی مہاجر جموں کشمیر گرمولا وِرکاں ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد۔ صوفی نور احمد سیکرٹری مال جماعت گرمولا وِرکاں ضلع گوجرانوالہ۔

نمبر ۱۶۱۵۰: میں محمد اسمٰعیل خان ولد مولوی محمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن پلنگ پور ڈاکخانہ نوکھر ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

- - - - - - - - - -

میری موجودہ جائیداد زرعی زمین تین ایکڑ دو مرلہ واقع پلنگ پور ضلع گوجرانوالہ میں اس زمین کی قیمت اندازاً تین ہزار روپیہ ہے میں اس کے اور ماہوار آمد کے جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمد صرف تیس روپیہ ہے۔ میرے مرنے کے وقت اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی

العبد:۔ محمد اسماعیل خان سابق پلنگ پور ڈاکخانہ نوکھر ضلع گوجرانوالہ حال نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ۲۵/۴/۶۱

گواہ شد:۔ محمد الدین کلرک دفتر وصیت

گواہ شد:۔ محمد جمیل کارکن دفتر وصیت ربوہ

"کویت میں برطانوی فوجوں کے انخلاء سے قبل عرب افواج بھیجی جائیں"

عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں کویت کی تجویز

قاہرہ ۱۳ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ کویت نے عرب ملکوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے یہاں سے برطانوی فوجوں کے انخلاء کے لئے اسی وقت کہے گا جب ان کی جگہ عرب ملکوں کی فوجیں بھیج دی جائیں۔ یہ درخواست عرب لیگ کونسل میں کویت کے وفد کے قائد جابر الاحمد الصباح نے کونسل کے نام ایک مراسلے میں کی ہے ان کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ کونسل کے اجلاس میں آکر اپنا مراسلہ خود پڑھ کر سنائیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مراسلے میں یہ شرط پیش کی گئی ہے کہ کویت برطانوی فوجوں کے انخلاء کے لئے اسی وقت کہے گا جب عراق کے وزیر اعظم عبدالکریم کویت پر اپنے دعوے سے متعلق ۲۵ رجون کا دعوے باضابطہ طور پر واپس لے لیں یا برطانوی فوجوں کی جگہ عرب ممالک اپنی فوجیں بھیج دیں۔

کویت کے وفد نے کل عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالخالق حسونہ سے نصف گھنٹے تک ملاقات کی جس میں کویت نے اپنے اس حق پر اصرار کیا کہ وہ عرب لیگ کا رکن بن سکتا ہے۔ وفد نے یہ بھی واضح کر دیا کہ کویت برطانوی فوجوں کے انخلاء کا اس وقت تک مطالبہ نہیں کرے گا جب تک عرب قومیں خود اس کی آزادی اور خود مختاری کی ضمانت نہیں دیتیں۔

ولادت

(۱) مکرم مخدوم عثمان علی صاحب انکم ٹیکس افیسر جھنگ کے ہاں مورخہ ۵ رجولائی ۶۱ء کو درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو بچیوں کے بعد لڑکا تولد ہوا ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین لمبی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(محمود احمد بشیر قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ)

(۲) میرے برادر نسبتی ملک مبشر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۶/۵/۶۱ء بروز جمعرات پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے حضور اقدس نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "منور احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود ملک محمد شفیع صاحب مرحوم کا پوتا ہے احباب کرام نومولود کے لئے دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ نیک بنائے اور عمر دراز عطا کرے۔ آمین

(محمود احمد سعید واقفِ زندگی ربوہ)

پیرس ۱۲ جولائی۔ پیرس کی ایک خاص فوجی عدالت نے گزشتہ اپریل میں الجزائر میں فرانسیسی فوجوں کی بغاوت کے دو اہم کردار والا سابق جنرل راؤل سلان اور ایڈمنڈ جوہا د اور دیگر چھ فوجی لیڈروں کو ان کی غیر حاضری میں سزائے موت سنائی ہے عدالت نے سابق بریگیڈیئر جنرل گاردی کو بھی سزائے موت سنائی ہے۔ انہوں نے بھی بغاوت میں حصہ لیا تھا اور خیال ہے کہ وہ بھی الجزائر میں کہیں چھپے ہوئے ہیں ان سزاؤں کے خلاف اپیل کا کوئی امکان نہیں ہے۔

درخواستِ دعا

(۱) مکرم ملک عطاء الرحمان صاحب ایس۔ ڈی۔ او واپڈا بہاولپور کو جیپ کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئیں۔ ڈیڑھ ماہ وکٹوریہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آگئے ہیں۔ ابھی چل پھر نہیں سکتے۔ پہلے سے بہت افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملک صاحب کو کامل شفا دے۔ محمد اکبر افضل شاہد مربی (سلسلہ احمدیہ بہاولپور ڈویژن)

(۲) جڑانوالہ کے امیر جماعت احمدیہ ڈاکٹر محمد انور صاحب کچھ عرصہ سے پیٹ کی تکالیف میں مبتلا ہیں ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔ نیز میں خود پانچ چھ ماہ سے دل کے عارضہ سے بیمار رہوں۔ میری کامل صحت کے لئے بھی احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ محمد احمد کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی جڑانوالہ)

(۳) میرے بہنوئی شیخ غلام علی صاحب آف چک ۹۹ شمالی سرگودہا کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت عطا کرے (مبارک احمد ولد خوشی محمد مرحوم سرگودھی)